احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 28 فروری 2011ء 24ربیع الاول 1432 ہجری 28 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 48

صبح کے سفر کے لئے دعا

حضرت صخر الغامدیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا روایت کی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا

ترجمہ: اے اللہ! میری امت کے صبح کے سفروں میں برکت دے۔

(سنن ترمذی کتاب البیوع باب فی التکبیر حدیث نمبر:1133)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بڑی بے انصافی اور سخت تاریکی کے نیچے دبا ہوا خیال ہے کہ اس فیض سے انکار کیا جائے جو محض دعا کی نالی کے ذریعہ سے آتا ہے۔ اور ان پاک نبیوں کی تعلیم کو بنظر استخفاف دیکھا جائے جس کا عملی طور پر نمونہ ان ہی کے زمانہ میں کھل گیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ان مقدسوں کی بددعا سے ہمیشہ وہ سرکش اور نافرمان ذلیل اور ہلاک ہوتے رہے ہیں جنہوں نے ان کا مقابلہ کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی بددعا کا اثر دیکھو جس کے جوش سے پہاڑ بھی پانی کے نیچے آگئے تھے اور کروڑ ہا انسان ایک دم میں دارالفناء میں پہنچ گئے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا پر غور کرو جس نے فرعون کو اس کے تمام لشکروں کے ساتھ ہلاک کیا۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بددعا کی قوت اور اثر کو سوچو جس کے ذریعہ سے یہودیوں کا استیصال رومی سلطنت کے ہاتھ سے ہوا۔ پھر ہمارے سید و مولیٰ کی بددعا میں ذرا فکر کرو کہ کیونکر اس بددعا کے بعد شریر ظالموں کا انجام ہوا۔

اب کیا یہ تسلی بخش ثبوت نہیں ہے کہ قدیم سے خدا تعالیٰ کا ایک روحانی قانون قدرت ہے کہ دعا پر حضرت احدیت کی توجہ جوش مارتی ہے اور سکینت اور اطمینان اور حقیقی خوشحالی ملتی ہے اگر ہم ایک مقصد کی طلب میں غلطی پر نہ ہوں تو وہی مقصد مل جاتا ہے اور اگر ہم اس خطاکار بچہ کی طرح جو اپنی ماں سے سانپ یا آگ کا ٹکڑہ مانگتا ہے اپنی دعا اور سوال میں غلطی پر ہوں تو خدا تعالیٰ وہ چیز جو ہمارے لئے بہتر ہو عطا کرتا ہے اور بایں ہمہ دونوں صورتوں میں ہمارے ایمان کو بھی ترقی دیتا ہے کیونکہ ہم دعا کے ذریعہ سے پیش از وقت خدا تعالیٰ سے علم پاتے ہیں اور ایسا یقین بڑھتا ہے کہ گویا ہم اپنے خدا کو دیکھ لیتے ہیں اور دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطرار اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے۔ تب اس مرد فانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے۔ یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر در حقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے اور دعا کرنے کے وقت میں حضرت احدیت وجلال میں ایسے فنا کے قدم سے آتا ہے کہ اس وقت وہ ہاتھ اس کا ہاتھ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے۔ اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد14ص 238)

نواب عباس خان سکالرشپ کا فائنل رزلٹ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء و طالبات کیلئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔ قبل ازیں شائع ہونے والے فائنل رزلٹ میں یہ سکالرشپ شامل نہیں تھا کیونکہ اس سکالرشپ کیلئے درخواستیں دینے کی تاریخ میں 15فروری 2011ء تک توسیع کی گئی تھی۔

عبدالواسع ابن مکرم عبدالوحید صاحب نے انٹرمیڈیٹ میں 91.55% نمبر حاصل کئے اور لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ وہ اس سکالرشپ کے حقدار قرار پائے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

ادارہ نورالعین میں بعد عصر کلینک کا اجراء

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا قائم کردہ ادارہ نورالعین اللہ تعالیٰ کے فضل سے بلا تفریق مذہب وملت دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہے۔ چنانچہ یہاں اعلیٰ پائے کا بلڈ بینک لیبارٹری، نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بینک اور ڈینٹل کلینک کامیابی سے چل رہے ہیں۔ مورخہ یکم مارچ 2011ء سے ادارہ ہذا میں محض خدمت خلق کے جذبہ سے ایک کلینک کا آغاز کیا جا رہا ہے جس کے لئے قابل ڈاکٹرز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ اس کلینک سے ہر قسم کے امراض میں مبتلاء بچے، بوڑھے، مرد وزن استفادہ کر سکیں گے۔ یہ کلینک بعد نماز عصر کھلا کرے گا۔ جمعہ کے روز تعطیل ہوگی۔ ضرورت مند احباب وخواتین استقبالیہ سے پرچی بنوا سکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

برائے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ’’مثالی احمدی خادم‘‘

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب 11-2010ء

قواعد

☆عنوان مقالہ ’’**مثالی احمدی خادم**‘‘

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنّفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔اور حوالہ جات کو درست اور واضح طور پر تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆اس مقابلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین شریک ہوسکیں گے۔

☆خدام اپنے مقالہ جات براہِ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو اپنے زعیم / قائد کی تصدیق سے بھجوائیں گے۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ انوارالعلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

1-مثالی احمدی خادم از روئے قرآن۔2-مثالی احمدی خادم از روئے حدیث۔
3-ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں مثالی احمدی خادم کی صفات۔
4-ارشادات خلفائے احمدیت کی روشی میں مثالی احمدی خادم کی صفات۔
5-مثالی احمدی خادم اور پانچ بنیادی اخلاق۔6-مثالی احمدی خادم کا تقویٰ اور عبادات کا اعلیٰ معیار۔
7-مثالی احمدی خادم کی خلافت سے محبت اور نظام جماعت سے وابستگی۔
8-مثالی احمدی خادم کا عزیز واقارب سے حسن سلوک۔9-مثالی احمدی خادم کا لغویات سے پرہیز۔
10-مثالی احمدی خادم کا جذبہ خدمت خلق اور بلند عزم ہمت۔
11-مثالی احمدی خادم کا نصب العین۔فاستبقواالخیرات۔
12-مثالی احمدی خادم کا روحانی اور جسمانی صفائی کا اعلیٰ معیار۔
13-مثالی احمدی خادم کا ایفائے عہد۔14-جان ومال وآبرو حاضر ہیں تیری راہ میں۔
15-نوجوانوں کے لئے آنحضرتؐ کی دعائیں۔
16-نوجوانوں کے لئے حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی دعائیں۔
17-نوجوان صحابہ رسولؐ کی بے مثال قربانیاں۔
18-نوجوان رفقاء حضرت مسیح موعود کا حیرت انگیز نمونہ۔19-خدام کا عظیم الشان کردار۔

امدادی کتب

1-قرآن کریم۔ 2- کتب احادیث: صحاح ستہ۔حدیقۃ الصالحین۔ریاض الصالحین
3-روحانی خزائن۔4-ملفوظات۔5-مجموعہ اشتہارات۔6-حقائق الفرقان۔حضرت خلیفۃ المسیح الاول
7-خطبات نور۔8- تفسیر صغیر مکمل۔تفسیر کبیر مکمل۔9-فضائل القرآن۔حضرت مصلح موعود
10-انوارالعلوم۔ 11-خطبات محمود۔ 12- مشعل راہ جلد اول۔13-اعمال صالحہ۔حضرت مصلح موعود
14-خدام الاحمدیہ کی تین اہم باتیں۔حضرت مصلح موعود۔15-خطبات ناصر۔16-خطبات طاہر
17-خطابات طاہر۔(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت)
18-پانچ بنیادی اخلاق۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔19-خطبات مسرور۔
20-مضامین بشیر۔حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔21-ذکر حبیب۔حضرت مفتی محمد صادق صاحب
22-حیات احمد۔حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب۔
23-سیرت حضرت مسیح موعود۔حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب
24- کرنہ کر۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب۔25-سیرت طیبہ۔مکرم شیخ عبدالقادر صاحب
26-حیات نور۔مکرم شیخ عبدالقادر صاحب۔27-حدیقۃ الصالحین۔مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب
28-تنویرالقلوب۔حضرت مرزا عبدالحق صاحب (جلد اوّل صفحہ 56 تا 137)
29-اسلامی معاشرہ۔مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
30-احادیث الاخلاق۔مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب
31-اسلامی معاشرہ۔مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب
32-روشن ستارے۔مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب
33-سیرت صحابہ رسولؐ۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
34-سیرت صحابہ شہادت کے آئینہ میں۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
35-تاریخ خدام الاحمدیہ۔مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب
36-700 احکام خداوندی۔مکرم حنیف احمد محمود صاحب
37-سیرت وسوانح حضرت حافظ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب۔مکرم حنیف احمد محمود صاحب
38-حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نظر میں ایک مثالی احمدی۔مکرم حمید الحق صاحب شیخوپورہ
39-ایک مثالی احمدی۔منصوبہ بندی کمیٹی صد سالہ جوبلی
40-ایاز محمود۔مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب
41-آداب حیات۔مکرمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ۔لجنہ اماء اللہ کراچی
42-وقف زندگی کی اہمیت۔مکرم ڈاکٹر افتخار ایاز صاحب
43-راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا۔مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ۔لجنہ اماء اللہ ربوہ
44-سیدنا مسیح موعود کی زریں ہدایات۔مکرم عبدالوہاب احمد صاحب
45-خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں۔خدام الاحمدیہ مرکزیہ
46-ہماری ذمہ داریاں۔خدام الاحمدیہ ربوہ
47-لجنہ اماء اللہ پاکستان اور خدام الاحمدیہ پاکستان کی سیرت پر مختصر چھوٹی چھوٹی کتب۔

رسائل

’’الفرقان‘‘۔ماہنامہ ’’انصاراللہ‘‘۔’’خالد‘‘۔’’مصباح‘‘۔’’تحریک جدید‘‘

اخبارات

’’الحکم‘‘۔’’البدر‘‘۔’’روزنامہ الفضل‘‘۔’’الفضل انٹرنیشنل‘‘

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم شریف احمد بانی صاحب

میرے بڑے بھائی۔ میاں منیر احمد بانی صاحب

قسط اول

میرے بھائی میاں منیر احمد صاحب بانی 2/ اپریل 1932ء کو کلکتہ میں پیدا ہوئے اور مختصر سی علالت کے بعد 14/ جون 2010ء کو وفات پا گئے۔ اس طرح آپ نے 78 سال عمر پائی۔ آپ کے بیٹے عزیزم تنویر احمد بانی اور بھتیجے عزیزم طاہر احمد بانی آپ کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز دہلی اور پھر بذریعہ ایمبولینس قادیان لے گئے۔ 15 جون کے بعد نماز مغرب بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔ مولانا محمد انعام غوری صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔

ہمارا آبائی وطن چنیوٹ ہے۔ لیکن ہمارے والد میاں محمد صدیق صاحب بانی کاروبار کے سلسلہ میں زیادہ تر کلکتہ میں ہی قیام فرماتے تھے۔ بچوں کی تربیت کے خیال سے ہمارے والدین نے چنیوٹ سے نقل مکانی کا فیصلہ کیا اور 1940ء میں مستقل ہجرت کر کے قادیان دارالامان آ گئے اور محلّہ دارالبرکات میں اپنا مکان بھی خرید لیا اور ہم تینوں بھائیوں کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں داخل کروا دیا، قادیان کا ماحول دینی اور دنیاوی ہر لحاظ سے جنت کا نمونہ تھا ہمارے اساتذہ نہایت شفیق اور مہربان تھے اور بچوں کی تعلیم اور تربیت کا ہر طرح سے خیال رکھتے تھے اور سکول کے اوقات کے بعد بھی بچوں کی نگرانی کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ برادرم منیر احمد صاحب نہایت ذہین اور ہوشیار طالب علم تھے۔ ہمیشہ اپنی کلاس میں فرسٹ آیا کرتے تھے۔ متحدہ پنجاب یونیورسٹی کا آخری امتحان (میٹرک) جو ملکی تقسیم سے پہلے ہوا۔ آپ اس کلاس کا حصہ تھے۔ آپ نے یونیورسٹی بھر میں نمایاں پوزیشن حاصل کی اور وظیفہ کے حق دار ٹھہرے۔

قادیان کا ماحول نہایت پاکیزہ اور خالص دینی تھا۔ بچوں کی تربیت کے لئے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم بہت فعال تھی۔ ہر ماہ محلّہ کی بیوت الذکر میں تلاوت، نظم اور تقریر کے مقابلے اطفال کے زیر انتظام منعقد ہوا کرتے تھے اور اول، دوم آنے والے بچوں کو حوصلہ افزائی کے لئے انعامات بھی دیئے جاتے تھے۔ سال میں ایک یا دو دفعہ قادیان کے سب محلّہ کا آپس میں مقابلہ ہوا کرتا تھا اور ایسے اجتماع قادیان کی مرکزی بیت اقصیٰ میں منعقد ہوا کرتے تھے۔ برادرم منیر احمد صاحب ایسے مقابلوں میں ہمیشہ بھرپور حصہ لیتے تھے اور ہمیشہ ہر مقابلہ میں اول آیا کرتے تھے۔ اسی قسم کے ایک مقابلہ کا احوال برادرم نے اپنے مضمون میں تحریر کیا۔

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی کافی تعداد ہر محلّہ میں تھی۔ جو بے شمار برکات کے حامل تھے۔ بچپن کی وجہ سے ہم ان کی صحبت سے تو کما حقہ، مستفید نہ ہو سکے۔ لیکن کم از کم انہیں دیکھنے کا فخر حاصل ہوا اور اب ان کی یاد بہت ستاتی ہے۔ ہمارے محلّہ میں ایک بزرگ رفیق حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی والد ماجد مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور و حافظ قدرت اللہ صاحب قیام فرما تھے۔ ایک دن محلّہ کی بیت الذکر میں تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ ہوا۔ ہم تینوں بھائی اول، دوم، سوم، قرار پائے۔ مولوی صاحب نے انتہائی خوشی کا اظہار فرمایا اور جلسہ کے اختتام پر ہمارے والد صاحب سے فرمایا۔ کہ میں بچوں کو انعام دینا چاہتا ہوں۔ میں نے کسی زمانہ میں خوشخطی کا فن سیکھا تھا۔ آپ کے بچے روزانہ فجر کے وقت تختیاں اور قلم، دوات لے کر میرے گھر آ جایا کریں۔ میں انہیں خوشخطی سکھلاؤں گا۔ اس طرح پر بہت ہی مفید کلاس جاری ہوئی اور بعد ازاں محلّہ کے اور بھی بہت سے بچوں نے استفادہ کیا اس کلاس کے نتیجے میں برادرم منیر احمد صاحب انتہائی خوشخط لکھتے تھے اور آپ کی تحریر ایسی تھی۔ گویا موتی پروئے ہوئے ہیں۔

آپ کو قادیان اور خلفائے کرام سے عشق کی حد تک محبت تھی۔ آپ نے بچپن اور جوانی کا زمانہ قادیان میں گزارا اور بعد میں بھی جب تک صحت نے اجازت دی۔ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان کی زیارت کرتے تھے۔ آپ کو جلسہ سالانہ قادیان کے اجلاس کی صدارت کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ آپ نے اپنے ایک مضمون میں لکھا:۔

خدا تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق حضرت مصلح موعود کو لاکھوں عشاق عطا فرمائے۔ لیکن یہ خاکسار جب حضور پر عاشق ہوا۔ تو میری عمر صرف پانچ سال کی تھی۔ اخبار الفضل اور دوسرے دینی رسائل ہماری دوکان پر آتے تھے۔ حضرت والد صاحب مرحوم میاں محمد صدیق صاحب بانی شام کو گھر آتے۔ تو ان اخبارات و رسائل سے حضور کا کلام معرفت اور احباب جماعت کو نصائح آسان زبان میں بچوں کے ذہن نشین کراتے۔ جناب والد صاحب کی حضور سے باقاعدہ خط و کتابت تھی۔ اکثر و بیشتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا لکھا ہوا جواب موصول ہوتا تھا۔ لیکن کبھی کبھار حضور اپنے ہاتھ سے بھی خط رقم فرماتے انسان کی فطرت میں یہ بات خدا تعالیٰ نے رکھ دی ہے۔ کہ جب کسی اَن دیکھی شخصیت کا ذکر بار بار کیا جائے۔ تو اس شخصیت کی خوبیوں کی مناسبت سے ایک خیالی تصویر انسان کے ذہن پر نقش ہو جاتی ہے۔ حضور کی روزانہ تعریف و توصیف سن کر میں گویا غائبانہ عاشق ہو گیا اور میرے دل و دماغ پر ایک انتہائی حسین و جمیل شخصیت کے نقوش ابھر آئے۔

1939ء کا جلسہ سالانہ خلافت کی سلور جوبلی کا جلسہ تھا۔ ہم بچے بھی اس موقعہ پر قادیان جانے کے لئے بضد ہوئے۔ اس زمانہ میں مجھے جلسہ کی برکات اور فوائد کا تو علم نہ تھا۔ قادیان جانے کا مقصد صرف حضور کا دیدار کرنا تھا۔ جلسہ کے پہلے روز سردی بڑی شدت کی تھی۔ اس لئے کسی قدر تاخیر سے ہم جلسہ گاہ پہنچے۔ سٹیج سے بہت دور جگہ ملی۔ حضور اختتامی تقریر کے لئے سٹیج پر رونق افروز تھے اور کوئی دوست درثمین سے یہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ رہے تھے۔

لختِ جگر ہے میرا۔ محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت۔ کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے۔ پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک۔ سبحان من یرانی

بچپن اور دوری کے باعث میں حضور کا چہرہ نہ دیکھ سکا۔ اشتیاق اور بڑھ گیا بالآخر وہ مبارک گھڑی آن پہنچی۔ غالباً مدرسہ احمدیہ کے چوک میں بنگال کی جماعتیں ایک لمبی قطار میں ایستادہ تھیں۔ حضور نے باری باری سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ جب ہماری باری آئی۔ تو والد صاحب نے میرا ہاتھ پکڑ کر جلدی سے حضور کے ہاتھ میں دے دیا۔ حضور کا جو تصور قائم کر رکھا تھا۔ اس سے کہیں زیادہ حسین و جمیل۔ مصافحہ سے ایک بجلی کی رو میرے بدن سے گزر گئی۔ خاکسار شعور کے پختہ ہونے تک بجلی کی اس رو پر بہت حیران رہا۔ لیکن کبھی کسی سے ذکر نہیں کیا۔ بعد ازاں بہت سے بزرگان سے ایسے واقعات سنے اور کتابوں میں پڑھا کہ خدا تعالیٰ کے فرستادوں اور روحانیت سے معمور شخصیتوں کا لمس ہونے پر بعض دفعہ بجلی کی سی رو بدن سے گزرتی ہے۔ جس کی لذت صرف محسوس کی جا سکتی ہے۔ تحریر و تقریر اس کا احاطہ کرنے سے قاصر ہے۔ 1941ء میں ہمارا خاندان قادیان آ بسا۔ حضور کی خدمت میں کئی دفعہ حاضر ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ہر ملاقات کے دل پر گہرے نقوش ثبت ہیں۔

قادیان میں حضرت ام طاہر صاحبہ کا وجود سراپا شفقت و محبت تھا۔ ان سے ملنی والی ہر خاتون یہی سمجھتی تھی۔ کہ آپ سب سے زیادہ مجھ سے ہی محبت کرتی ہیں۔ ہماری والدہ کو انہوں نے اپنی بیٹی بنایا ہوا تھا اور اسی وجہ سے حضرت صاحبزادہ طاہر احمد صاحب اور آپ کی ہمشیرگان ہماری والدہ کو آپا زبیدہ کہہ کر بلاتے تھے والدہ صاحبہ کے ہمراہ ہم بچے بھی ہفتہ میں دو تین بار حضرت مرحومہ کے گھر جایا کرتے تھے۔ اکثر حضرت مصلح موعود بھی وہاں تشریف فرما ہوتے۔ گھریلو ماحول میں حضور کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ عام طور خدا رسیدہ بزرگان کے بارہ میں یہ تاثر پایا جاتا ہے۔ کہ وہ بہت خشک اور خاموش ہوتے ہوں گے۔ لیکن حضرت مصلح موعود سے زیادہ زندہ دل شخصیت میں نے نہیں دیکھی۔ آپ اکثر اپنی بات کی وضاحت کے لئے دلچسپ لطائف بیان فرمایا کرتے تھے۔ جو کہ میں گھر آ کر اپنی نوٹ بک میں درج کر لیتا ایک دن ہم نے حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ سے درخواست کی کہ حضور کا کوئی تبرک عنایت فرمائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور قصر خلافت میں تشریف رکھتے ہیں۔ خود جا کر مانگ لو۔ چنانچہ ہم تینوں بھائی چلے گئے۔ حضور اپنے کمرہ میں فرش پر لیٹے ہوئے تھے اور کسی کتاب کا مطالعہ فرما رہے تھے۔ ہمارے السلام علیکم عرض کرنے پر اٹھ کر بیٹھ گئے اور اتنے تپاک اور شفقت سے حال دریافت فرمایا۔ گویا حضور ہمارا ہی انتظار فرما رہے تھے۔ پوچھا۔ بچو۔ کیسے آنا ہوا۔ ہم نے مدعا عرض کیا۔ کہ حضور کوئی تبرک عنایت فرمائیں۔ حضور نے ریفریجریٹر سے تین سیب نکال کر ہمیں دیئے اور خود پھر کتاب پڑھنے میں منہمک ہو گئے۔ ہم نے وہ سیب وہیں کھا لئے اور پھر بیٹھ کر انتظار کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد حضور کی توجہ ہماری طرف ہوئی تو فرمایا۔ بچو اب کیوں بیٹھے ہو۔ خاکسار نے عرض کیا۔ کہ حضور ہم نے تبرک کے لئے درخواست کی تھی۔ حضور مسکرائے اور فرمایا۔ کہ جو سیب کھائے ہیں۔ وہ کیا تھا۔ بچپن کی سادگی تھی۔ ہم نے عرض کیا۔ حضور وہ تو ہم نے کھا لئے۔ کوئی ایسی چیز دیں۔ جو ہمارے پاس محفوظ رہے۔ اس پر حضور نے تین خوبصورت رومال ہم تینوں بھائیوں کو عنایت فرمائے۔ 1946ء میں کلکتہ کے فسادات میں ہمارا مکان جل گیا تو ان تبرکات سے بھی ہم محروم ہو گئے لیکن اپنے محبوب کے مقدس ہاتھوں سے جو سیب کھائے تھے۔ ان کی لذت اور شیرینی تادم واپسیں نہ بھولے گی۔

برادرم منیر احمد صاحب تحریک جدید دفتر اول کے مجاہدین میں سے تھے۔ اس کا احوال انہوں نے اس طرح بیان کیا۔ ایک دن والدہ صاحبہ کے ہمراہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو حضور نے والدہ سے تحریک جدید میں شمولیت کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ والدہ صاحبہ نے عرض کیا۔ کہ میں اور سیٹھ صاحب 1934ء سے ہی بفضل اللہ تعالیٰ شامل ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ آپ دونوں کے متعلق تو مجھے علم ہے۔ میں بچوں کے بارہ میں پوچھ رہا ہوں۔ والدہ صاحبہ نے اپنے تین

لڑکوں اور دو لڑکیوں کی طرف سے دس روپے سالانہ کے حساب سے دس سال کے لئے مبلغ پانچ صد روپے وہیں ادا کر دیئے۔ حضور نے بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ دفتر تحریک جدید قصر خلافت کے قریب ہی تھا۔ رقم آپ نے وہاں بھجوا دی اور دو تین روز بعد حضور کے دستخطوں سے مزین دس سالہ سرٹیفکیٹ ہم پانچوں بہن بھائیوں کو خود عنایت فرمائے۔ حضور کی اس مہربانی سے ہم پانچویں بہن بھائی اب دفتر اول کے مجاہدین میں شامل ہیں۔

خاکسار نے 1948ء میں لاہور میں تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ لیا۔ ان دنوں حضرت مصلح موعود کا قیام رتن باغ لاہور میں تھا۔ 1947ء کی ہجرت کی وجہ سے انتہائی بے سروسامانی کا عالم تھا۔ حضور کے تفکرات کئی چند ہو چکے تھے۔ ایسے حالات میں بھی طلبہ پر حضور غیر معمولی شفقت کا اظہار فرماتے تھے۔ کالج میں جب بھی کوئی تقریب منعقدہ ہوتی تو حضور اکثر تشریف لاکر خطاب فرماتے۔ 18 ستمبر 1948ء کو طلبہ کا ایک وفد پروفیسر سلطان محمود صاحب شاہد کی قیادت میں حضور کی خدمت میں رتن باغ حاضر ہوا۔ حضور قالین پر تشریف فرما تھے۔ ہم بھی حضور کے قدموں میں جا کر بیٹھ گئے۔ طلبہ نے اپنی اپنی نوٹ بکیں پیش کیں۔ حضور نے ان پر نصائح لکھ کر دیں۔ میری نوٹ بک پر حضور نے تحریر فرمایا۔ ’’تقویٰ‘‘ تقویٰ اور پھر محنت، عزم اور ایثار۔ میرزا محمود احمد

حضور نے 1944ء میں قادیان کی بیت اقصیٰ میں جب اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔ تو ہم تینوں بھائیوں کو یہ اعزاز حاصل ہے۔ کہ اس تاریخی خطاب کے وقت ہم بیت اقصیٰ میں موجود تھے اور ہم نے اپنے کانوں سے یہ تاریخی خطاب سنا۔ حضور نے مختلف شہروں میں منعقدہ جلسوں میں خود تشریف لے جا کر مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔ ایسا ہی ایک جلسہ دہلی میں بھی ہوا۔ جس میں شرکت کے لئے جناب والد صاحب کلکتہ سے حاضر ہوئے اور برادرم منیر احمد صاحب اور نصیر احمد صاحب قادیان سے دہلی جا کر شامل ہوئے۔

جناب والد صاحب ہر سال ایک دو ماہ کے لئے کلکتہ سے قادیان آیا کرتے تھے اور قادیان کے روحانی ماحول اور برکات پر فدا تھے۔ آپ کہا کرتے تھے۔ کہ مغل بادشاہ شاہجہاں کا یہ قول لال قلعہ دہلی کے دیوان خاص میں کندن ہے۔

اگر فردوس بروئے زمیں است
ہمیں است و ہمیں است و ہمیں است

لیکن روحانی اعتبار سے مذکورہ شعر کی مصداق اس وقت قادیان کی مقدس سرزمین ہے۔ جو روحانیت کا سمندر ہے، جس میں ہر شخص اپنے ظرف کے مطابق غوطہ زن ہوتا ہے اور استفادہ کرتا ہے۔ میں دو ماہ کے لئے کلکتہ سے قادیان آتا ہوں۔ تو دل پر لگے ہوئے ہزار ہا زنگ چھوٹ جاتے ہیں اور قادیان کی محبت ایک مقناطیسی کشش اپنے اندر رکھتی ہے۔ بقول شاعر

نہ ہم کشمیر میں جائیں نہ دل شملہ میں بہلائیں
موافق آ گئی آب و ہوائے قادیان اچھی

جناب والد صاحب بیت مبارک میں روزانہ مجلس علم و عرفان میں بچوں کے ساتھ حاضر ہوتے تھے۔ آپ کہا کرتے تھے۔ کہ میں نے حضرت مسیح موعود کا زمانہ نہیں پایا۔ لیکن یہ امر میرے اختیار میں نہیں تھا۔ میری انتہائی خوش قسمتی اور خوش بختی ہے۔ کہ چنیوٹ جیسی سنگلاخ زمین میں پیدا ہونے کے باوجود مجھے مامور زمانہ پر ایمان لانے کی توفیق ملی اور میں مصلح موعود کی روحانیت سے مستفیض ہوا۔ جو حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود کا ہی نظیر ہے۔ آپ اکثر بڑی رقت کے ساتھ یہ شعر پڑھا کرتے تھے:۔

اِک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

برادرم منیر احمد صاحب کا بچپن قادیان میں گزرا۔ آپ نے قادیان کی برکات کو خوب سمیٹا اور آخری عمر تک ان کو یاد رکھا خود فائدہ اٹھایا اور آگے اپنے بچوں تک نیکی کا پیغام پہنچاتے رہے۔ اپنے بزرگ اساتذہ کا انتہائی احترام کرتے تھے اور آخری عمر تک قادیان کی حسین یادیں ان کا سرمایہ تھیں۔ ان کا ایک مضمون الفضل لندن میں چھپا تھا۔

’’زخم تازہ کر گئی بادصبائے قادیان‘‘

آپ نے لکھا:۔ ان دنوں (1941ء) قادیان میں الگ مکان مل جانا ایک مسئلہ تھا۔ بمشکل تمام محلّہ دارالرحمت میں ایک مشترکہ مکان کرائے کا ملا۔ جس میں مولوی عبدالحئی صاحب (مربی انڈونیشیا) بمعہ اپنی والدہ اور بھائی بہنوں کے مقیم تھے۔ مولوی صاحب انتہائی محبت اور شفقت سے دارالرحمت کی بیت میں ہم تینوں بھائیوں کو نماز باجماعت کے لئے لے جاتے۔ ایک روز جمعہ کے بعد بیت اقصیٰ سے واپس گھر آ کر اپنے چھوٹے بھائی اور خاکسار سے کہا۔ کہ آج حضرت صاحب کے خطبہ کا خلاصہ سنائیں۔ ان کے بھائی نے تو کسی قدر خلاصہ بیان کر دیا۔ لیکن میں اس غیر متوقع سوال کے لئے تیار نہیں تھا۔ مگر اس کا یہ عظیم فائدہ ہوا۔ کہ اس کے بعد میں نے حضور کے تمام خطبات نہایت توجہ اور انہماک سے سنے اب بھی جب تاریخ احمدیت کا مطالعہ کرتے ہوئے وہ خطبات پڑھتا ہوں۔ جو اپنے کانوں سے سنے تھے۔ تو ایک عجیب رقت طاری ہو جاتی ہے اور حضرت مصلح موعود کا نورانی چہرہ آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔

اپنے اساتذہ کا ذکر نہایت حسین پیرایہ میں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی چوتھی جماعت میں داخلہ لیا۔ حضرت ماسٹر حسن محمد صاحب، حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب اور ماسٹر نذر احمد رحمانی صاحب ابتدائی کلاسوں میں ہمارے اساتذہ تھے۔ سراپا محبت و شفقت، بڑی کلاسوں میں سبھی اساتذہ کرام اپنے بچوں کی طرح محبت اور محنت سے اپنے شاگردوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرتے اور تعلیم سے زیادہ تربیت کا خیال رکھتے۔ جب سکول کی تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں قدم رکھا اور باہر کی دنیا کے حالات کا مشاہدہ کیا۔ تو اب یہ احساس ہوتا ہے۔ کہ ایسا سکول اور ایسے مہربان اور قابل اساتذہ خداتعالیٰ کے عظیم انعامات تھے۔ حضرت مولوی تاج دین صاحب، ماسٹر محمد ابراہیم صاحب (مربی ہنگری) صوفی محمد ابراہیم صاحب، صوفی غلام محمد صاحب، چوہدری عبدالرحمٰن صاحب، میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے (مربی امریکہ) یہ ان ناموں میں سے چند ہیں۔ جن کی محبت بھری یاد خاکسار کے دل سے کبھی محو نہیں ہوسکتی۔ سکول میں چھٹی کے بعد یہ اساتذہ اپنے گھروں پر بچوں کو پڑھاتے۔ کسی قسم کی فیس یا ٹیوشن کا کوئی سوال ہی نہیں تھا۔ ہمارے یہ روحانی والدین اپنا فرض منصبی سمجھ کر بچوں کو پڑھاتے اور یہ بات ان کا جزو ایمان تھا۔ کہ ہمارے ان عزیزوں نے احمدیت کا سپاہی بننا ہے۔ ماسٹر نذیر احمد رحمانی صاحب نے چھٹی کلاس میں خاکسار کو تحریک کی۔ کہ ابھی سے روزانہ ڈائری لکھنے کی عادت ڈالو۔ میں ان کی ہدایت کے مطابق اپنی ڈائری کی خدمت میں لے گیا۔ اس پر مجھے بہترین ماٹو لکھ کر دیا۔ ’’آج کا منیر کل کے منیر سے بہتر ہو۔‘‘

میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے طلبہ کو تلقین فرماتے۔ کہ کورس کی کتابوں کے علاوہ مطالعہ کی عادت ڈالو اور روزانہ ایک اردو اور ایک انگریزی اخبار پڑھا کرو حضرت مولوی تاج دین صاحب کے کلاس میں بیان کردہ معرفت کے نکات اب تک ازبر ہیں۔ جب صبح سکول شروع ہونے سے پہلے اسمبلی میں تلاوت ہوتی۔ تو تلاوت قرآن پاک کے بعد حضرت مولوی صاحب مرحوم بالجہر کوئی نہ کوئی دعا طلباء کے ساتھ دہراتے، اس زمانہ کی یاد کروائی ہوئی ادعیۃ الرسولؐ اور ادعیۃ القرآن اب بھی یاد ہیں۔

حضرت سید محموداللہ شاہ صاحب ہمارے ہیڈ ماسٹر تھے جن دوستوں کو انہیں دیکھنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے گویا ایک ولی اللہ کا دیدار کر لیا۔ بہت ہی عابد، زاہد اور دعا گو شخصیت تھی۔ ان کے چہرہ پر ہمیشہ ایک خداداد مسکراہٹ رہتی۔ سکول شروع ہونے سے قبل اسمبلی سے ضرور خطاب فرماتے۔ خطاب پندونصائح کا ایک سمندر ہوتا اور بیان کرنے کا انداز انتہائی دلنشیں، گرمی کی چھٹیوں میں آپ اعلان فرماتے۔ کہ ان چھٹیوں میں جو طالب علم قادیان سے باہر نہیں جاتے۔ وہ روزانہ انگریزی میں ایک مضمون لکھیں۔ میں دس سے گیارہ بجے تک سکول اپنے دفتر میں آ کر بیٹھوں گا۔ بچے مجھ سے اصلاح لے لیں۔ حضرت شاہ صاحب نے سکول میں بہت سی اصلاحات جاری فرمائیں۔ مجھے خوب یاد ہے، ہماری جماعت میں ہر طالب علم کے ذمہ ایک رکوع تھا اس طرح ساری کلاس نے مل کر پورا پارہ یاد کر لیا اور سارے سکول نے مل کر پورا قرآن پاک حفظ کر لیا۔

قادیان کے پاکیزہ اور حسین ماحول کے بارہ میں آپ لکھتے ہیں۔ حقیقی (دینی) معاشرہ تھا۔ محلّہ میں کسی کے ہاں شادی ہوئی۔ تو امیر غریب کا کوئی سوال نہ تھا۔ سب آپس میں بھائی بھائی تھے۔ وہ شادی کی تقریب ایک گھرانہ کی تقریب کی بجائے پورے محلّہ کی ذمہ داری سمجھی جاتی تھی۔ ہم نے 1943ء میں محلّہ دارالبرکات میں اپنا گھر خریدا۔ گھر میں ہم بچے تھے۔ والد صاحب کلکتہ میں کاروبار کرتے تھے۔ گھر کا سودا سلف لا کر دینے والا کوئی نہ تھا۔ ایک دن محلّہ کے ایک بزرگ تشریف لائے اور بغیر کسی تحریک کے از خود یہ پیشکش کی کہ آپ کے ہاں بڑا کوئی نہیں ہے۔ میں صبح سویرے اپنے گھر کا سودا سلف لانے جاتا ہی ہوں آپ کی نوازش ہوگی اگر آپ مجھے خدمت کا یہ موقعہ دیں۔ کہ میں آپ کا بھی سامان لے کر آیا کروں۔ ہمارا گزشتہ ماحول چنیوٹ اور کلکتہ کا ’’تاجرانہ ماحول‘‘ تھا۔ جس میں ہر بات اور عمل کا وزن پیسہ سے تولا جاتا ہے اس لئے ایسی منکسرانہ اور پُرخلوص پیشکش کی ہمیں سمجھ ہی نہ آئی۔ کیونکہ ہمارا یقین تھا۔ کہ اس دنیا میں ایسا کبھی نہیں ہوسکتا۔ لیکن اس فرشتہ صورت و سیرت بزرگ نے بہت اصرار کیا۔ (افسوس کہ مجھے اب ان کا نام یاد نہیں) اور گرمی، سردی، برسات میں وقت کی پابندی کے مطابق روزانہ نماز فجر کے بعد تشریف لاتے اور بہت ہی عمدہ، صاف ستھرا اور ارزاں قیمت پر سودا سلف لا کر دیتے رہے۔ 1943ء سے ان کا یہ معمولی قادیان سے انخلا (1947ء) تک جاری رہا۔ میں یہ واقعہ اپنے بے شمار ملنے والوں کو سنا چکا ہوں۔ لیکن سننے والوں کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر مجھے یہی اندازہ ہوتا ہے۔ کہ انہیں میری بات پر یقین نہیں آیا۔ سچ ہے۔

ایشیا و یورپ و امریکہ و افریقہ سب
دیکھ ڈالے پر کہاں وہ رنگ ہائے قادیاں

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

لاہور اور گوجرانوالہ کی پہلی صدر لجنہ اماءاللہ

حضرت عائشہ بیگم صاحبہ اور حضرت امۃ العزیز بیگم صاحبہ کا تذکرہ

جماعت احمدیہ کے اولین بزرگان اور مخلصین کی سیرت و پاک کردار ہمارے لیے نمونہ ہے آج جماعت کی اس بے مثال ترقی کے ایام میں ان بزرگان سلف کا ذکر بھی لازمی ہے۔ حضرت خلیفہ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 30 اپریل 1993ء میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

”....میں نے جماعتوں کو بار بار نصیحت کی کہ وہ سارے خاندان جن کے آباء و اجداد میں (رفقاء) یا بزرگ (مبشرین) تھے ان کو چاہیے کہ اپنے خاندان کا ذکر خیر اپنی آئندہ نسلوں میں جاری کریں مگر افسوس ہے کہ ابھی تک اس طرف کماحقہٗ توجہ نہیں دی گئی۔ مجھ سے جو خاندان ملنے آتے ہیں ان کے بچوں سے جب میں پیار کی باتیں کرتا ہوں تو بسا اوقات یہ بھی پوچھا کرتا ہوں کہ تمھارے دادا کا نام کیا ہے؟ تمہارے نانا کا نام کیا ہے؟ پس وہ ابو امی یا ممی ڈیڈی تک ہی رہتے ہیں اور آگے نہیں چلتے۔ یہ بہت ہی خطرناک بات ہے، ماں باپ بھی سنتے ہیں تو ان کے چہرے پر ہوائیاں نہیں اڑتیں بلکہ ہنس پڑتے ہیں کہ دیکھو جی اس کو تو اپنے نانا کا نام نہیں پتا، اپنے دادا کا نام نہیں پتا۔ یہ کوئی لطیفہ تو نہیں یہ تو المیہ ہے، یہ تو بہت ہی دردناک بات ہے، ان کو تو یہ بات دیکھ کر لرز جانا چاہیے تھا کہ جن کے ذکر کو زندہ رکھنا حقیقت میں ضروری ہے جو آئندہ ان کے اخلاق کی حفاظت کرے گا ان کے ذکر سے تو یہ لوگ غافل ہیں، ان کو پتا ہی نہیں کہ ہمارے آباء و اجداد کون تھے، کیا ہوئے، انھوں نے دین کی خاطر کیا کیا قربانیاں کیں؟ .....کسی لمبی چوڑی تیاری کی اور محنت کی ضرورت نہیں ہے صرف تاریخ کے اپنے اوراق کو کھولیں اور دیکھیں تو سہی کہ پہلے لوگ کیسے تھے اور کیا تھے، کن کن خاندانوں کے بزرگ کن کن قربانیوں کے بعد احمدیت میں داخل ہوئے.....“

(الفضل 27/ اکتوبر 1993ء صفحہ 3,2)

مضمون ہذا میں سلسلہ احمدیہ کی دو مخلص اور نیک خواتین کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنھیں نہ صرف حضرت اقدس کی بیعت و زیارت کا شرف حاصل تھا بلکہ لجنہ اماء اللہ کے قیام کے بعد اپنے شہروں میں پہلی صدر ہونے کا اعزاز اور خدمات کا فخر حاصل ہے۔

حضرت عائشہ بیگم صاحبہ

حضرت عائشہ بیگم صاحبہ سلسلہ احمدیہ کے مخلص بزرگ و رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میر کریم بخش صاحب پہلوان ولد جمال الدین صاحب آف لاہور (وفات: 17 جون 1946ء بعمر تقریباً 103 سال۔ وصیت نمبر 1288) کی زوجہ محترمہ تھیں۔ حضرت عائشہ بیگم صاحبہ کے ابتدائی حالات کا علم نہیں۔ حضرت میر کریم بخش صاحب پہلوان کے بھائی حضرت بابو غلام محمد اختر صاحب (بیعت 1897ء- وفات: اپریل 1946ء مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) نے اپنی روایات میں اپنی بھاوج کی بیعت کا ذکر کیا ہے، اغلبًا ان کی بھاوج سے مراد آپ ہی ہیں کیونکہ آپ ان کے بھائی حضرت کریم بخش صاحب پہلوان کی اہلیہ تھیں۔

حضرت بابو غلام محمد اختر صاحب حضرت اقدس مسیح موعود کے سفر دہلی و لدھیانہ سے واپسی پر امرتسر میں ورود مسعود (1905ء) کی روداد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”دہلی سے واپسی پر جب امرتسر پہنچے تو رمضان کا مہینہ تھا....صبح ہال میں جلسہ ہوا....مگر لوگوں نے اس قدر شور مچایا کہ ایک حرف بھی سننے نہیں دیا۔ جب شور بڑھ گیا تو حضور کو دوسرے راستے سے نکال لینا تجویز ہوا اور حاضرین کو مشغول رکھنے کے لیے خلیفہ رجب دین صاحب کو کھڑا کر دیا گیا۔ جب حضور بند گاڑی میں سوار ہوئے تو اس کی سب کھڑکیاں بند کر دی گئیں، درمیان میں ایک طرف کی کھڑکی نہ تھی اس میں پائیدان پر کھڑکی کی جگہ میں کھڑا ہو گیا تا کہ اندر کوئی اینٹ پتھر نہ جاسکے، گاڑی پر اس قدر پتھراؤ کیا گیا کہ ہم نے سمجھا کہ پتھروں کی کوئی مشین چل رہی ہے، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جس قدر پتھر لوگ جمع کر سکتے تھے انھوں نے جمع کر کے گاڑی پر مارنا شروع کر دیے ہیں۔ حضرت صاحب کے ساتھ جہاں تک مجھے رہنے کا اتفاق ہوا ہے اس قدر پتھر میرے خیال میں اور کہیں نہیں پڑے۔ جب گاڑی اشرار کی زد سے نکل گئی تو سامنے ایک لمبی داڑھی والا...لٹھ گھماتا ہوا آیا اور اس زور سے گاڑی پر لٹھ ماری کہ لکڑی کی جھرمنیاں ٹوٹ گئیں، لٹھ کا درمیانی حصہ میری کمر پر لگا۔ حضور نے زور سے پوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ ایک...نے لٹھ مارا ہے اور یہ جھرمنیاں کھڑکی کی ٹوٹ گئی ہیں۔ فرمایا آپ کو تو نہیں لگی؟ میں نے عرض کیا درمیانی حصہ تھا اگر سرا لگتا تو شاید میری کمر بھی ٹوٹ جاتی۔ حضور بہت متأسف ہوئے اور اکثر یاد دلایا کرتے تھے کہ وہ امرتسر کا لٹھ تمھیں یاد ہوگا۔ چنانچہ میری بھاوج صاحبہ نے حضور سے بیعت کے لئے کہا اور عرض کیا کہ میں بابو غلام محمد کے بھائی کی بیوی ہوں تو حضور نے بلا تامل فرمایا کہ سوچ لو! بابو غلام محمد کو وہ لٹھ پڑا تھا کہ اگر اس کا سرا اس کی کمر پر پڑتا تو ان کی ہڈیاں ٹوٹ جاتیں، احمدیت میں یہ چیزیں لازمی ہیں تم ان چیزوں کے لیے تیار ہو؟ اس نے کہا حضور میں تیار ہوں، چنانچہ بیعت حضور نے لے لی۔“

(لاہور تاریخ احمدیت صفحہ 225-223 از عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل)

1925ء میں لاہور میں لجنہ کا قیام ہو چکا تھا جس کی صدر آپ اور سیکرٹری زبیدہ خاتون اہلیہ بابو محمد نواز صاحب تھیں۔

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول صفحہ 172)

حضرت عائشہ بی بی صاحبہ نے 23 جون 1929ء کو وفات پائی، آپ ابتدائی موصیان (وصیت نمبر 590) میں سے تھیں۔ حضرت بابو غلام محمد صاحب کی طرف سے رسالہ ”مصباح“ میں وفات کا اعلان اس طرح شائع ہوا:

محترمہ عائشہ بی بی زوجہ میر کریم بخش صاحب پہلوان جو نہایت مخلص احمدی خاتون اور سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں، کچھ عرصہ بیمار رہ کر فوت ہوگئیں۔ ان کا جنازہ 24 جون کو دارالامان لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔

(مصباح یکم جولائی 1929ء صفحہ 15 کالم 2)

آپ کی وفات پر لاہور کی ایک خاتون نے رسالہ ”مصباح“ میں بعنوان ”ایک مخلص احمدی خاتون کا انتقال“ آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے لکھا:

ناظرات مصباح یکم جولائی کے مصباح میں ہماری لجنہ کی پریذیڈنٹ محترمہ عائشہ بی بی اہلیہ میر کریم بخش صاحب پہلوان کی وفات حسرت آیات کی خبر پڑھ چکی ہیں۔ آہ مرحومہ محترمہ نہایت دیندار و پرہیزگار خاتون تھیں، احمدیت کی شیدا اور اس کی زبردست حامی تھیں۔ نہایت ہوشیار و تجربہ کار خاتون تھیں، گو تعلیم یافتہ نہ تھیں مگر اپنی عقل و دانش کے لحاظ سے سینکڑوں علم والوں کو مات کرتی تھیں۔ احمدیت کی ہر ایک تحریک پر دل کھول کر چندہ دیتیں اور اس کی ضروریات پر بخوشی حصہ لینے کو تیار رہتی تھیں۔

احمدیت کی ان کو انتہا درجہ کی غیرت تھی تمثیلاً اس کی زندگی کا ایک واقعہ لکھتی ہوں کہ ایک دفعہ انھوں نے ایک ہزار روپیہ کسی احمدی بھائی کو بطور قرض دیا۔ ادائیگی وعدہ پر جب انھوں نے مانگا تو ان بھائی صاحب سے وعدہ کا ایفا نہ ہوسکا بلکہ پھر کسی وقت دینے کا وعدہ کیا تو انھوں نے کہا احمدی ہو کر عہد شکنی کرتے ہو۔ اس کے جواب میں ان بھائی صاحب نے کہا کہ میں ایسی احمدیت کو چھوڑنے کو تیار ہوں اس پر ان خاتون موصوفہ نے نہایت جوش غیرت میں کہا: ”مَیں اپنا روپیہ تم کو چھوڑتی ہوں مگر خدا کے لیے تم احمدیت مت چھوڑو۔“ ان کا یہ جواب جس کسی نے بھی سُنا آفرین کہا کہ عورت ہو کر اتنی غیرت و محبت۔ غرض ایسی تھی ان کی غیرتِ احمدیت کہ اس پر ہم جتنا بھی رشک کریں کم ہے۔

لجنہ کی ترقی میں ان کا ہاتھ بڑا کام کرتا تھا، اس کی ہر ایک بات میں دلچسپی لینا اپنا فرض سمجھتی تھیں۔ ہر دفعہ عمدہ ہدایات دیتیں اور نئی سے نئی تجاویز پیش کرتیں اور اس کی ترقی و بہبودی میں حد سے زیادہ کام کرتیں۔ وہ اس کی روح رواں تھیں اور سچ تو یہ ہے کہ ان کی موجودگی میں ہماری لجنہ نے خوب ترقی کی، بہت پُررونق اجلاس ہوتے اور آپ ہر ایک جلسہ میں شامل ہوتیں۔ وہ ایک ایسا مبارک وجود تھیں کہ اگر کسی وجہ سے کسی جلسہ میں شامل نہ ہوتیں تو اس جلسہ میں کوئی رونق اور کوئی لطف نہ ہوتا تھا، آپ گویا لجنہ کی شمع تھیں کہ جب تک موجود نہ ہوتیں اندھیرا رہتا....

مرحومہ مکرمہ کی وفات کا مجھے انتہائی رنج ہے اس لئے بھی کہ وہ احمدیت کی ایک مضبوط کڑی تھیں اور دوسری عورتوں کے لیے ایک اعلیٰ نمونہ تھیں اور اس لئے بھی کہ ہمارے سب گھر سے ان کو خاص اُنس تھا، ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ (مراد حضرت برکت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت شیخ مولا بخش صاحب آف لاہور یکے از 313۔ ناقل) کی جن کو عرصہ گذرا وفات پائے ہوئے، بہن بنی ہوئی تھیں، واقعی ہمدرد تھیں حقیقی بہنوں سے بڑھ کر.... میرے ساتھ ان کو بہت محبت تھی، میرے ہر کام میں ضرورت سے بڑھ کر حوصلہ افزائی کرتیں، میرے ٹوٹے پُھوٹے مضامین کی ان کے دل میں بہت قدر تھی۔ گو خود پڑھی ہوئی نہ تھیں مگر سلسلہ کے اخبار خریدتیں اور دوسروں سے پڑھوا کر سُنا کرتی تھیں....علم کی بڑی خواہش مند تھیں مگر اپنی عمر کے تقاضا کا خیال کر کے اس شوق کو جبراً دبا لیتی تھیں۔ حضرت صاحب کی اس تحریک پر کہ سال میں پندرہ دن کے لئے باہر کی عورتیں یہاں آویں تو مَیں اُن کو دین کی موٹی موٹی باتیں سمجھا دوں، جو وہ باہر رہنے اور گھروں کے مشاغل کی وجہ سے نہیں سیکھ سکتیں۔ مرحومہ محترمہ بھی جانے کے لئے تیار تھیں اور بڑی خوش تھیں اگرچہ یہ دن ان کی زندگی میں نہ آیا۔ مرحومہ نے مدت کی وصیت کی ہوئی تھی اور غالبًا اپنی حین و حیات میں ادا بھی کر دی تھی۔ مرحومہ کی عمر کا مجھے کوئی ٹھیک اندازہ نہیں غالبًا پچاس سال کے قریب ہوگی مرحومہ کی اپنی اولاد کوئی نہ تھی سوائے ایک لڑکی کے جو ان کے میاں کی پہلی بیوی سے ہے۔ اپنا ایک لڑکا تھا جو عرصہ ہوا عین جوانی میں وفات پا گیا تھا مگر مرحومہ ہمیشہ راضی برضاء رہیں۔ مرحومہ کو نیک کاموں کا بہت خیال رہتا تھا اور نہیں چاہتی تھیں کہ کسی نیکی سے محروم رہ جاؤں۔ چنانچہ باوجود اس کے کہ وہ ایک

سال سے کامل بیمار تھیں مگر جون کے جلسے میں کسی نہ کسی طرح تشریف لے آئیں اور کارروائی جلسہ دیکھتی رہیں.... اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور جنت میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔ آمین....‘‘
(مصباح اگست 1929ء صفحہ 15-12)

حضرت امۃ العزیز بیگم صاحبہ

حضرت امۃ العزیز صاحبہ 1881ء میں پیدا ہوئیں، حضرت حکیم محمد دین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ (وفات: 10 نومبر 1934ء بہشتی مقبرہ قادیان) کی زوجیت میں آنے کے بعد سلسلہ احمدیہ سے حقیقی آگاہی حاصل ہوئی جو جلد ہی قبول احمدیت پر منتج ہوئی، آپ فرماتی ہیں:۔

میں نے حکیم دین محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کے گھر میں حضرت مسیح موعودؑ کا ذکر سنا اور ان کے گھر میں اخبار بدر والحکم و ریویو وغیرہ آتے تھے ان کے ذریعہ سے خدا کے فضل و کرم سے مجھے جلد ہی سلسلہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ میں نے خواب دیکھا کہ ایک بزرگ جس کی شکل بہت نورانی ہے، میں نے دیکھتے ہی یہی کہا کہ یہ امام مہدی ہیں جو دنیا کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ خواب کے دیکھنے کے بعد مجھے حضرت صاحب کے دیکھنے کا شوق بڑھتا گیا حضرت صاحب 1908ء میں لاہور تشریف لے گئے، مجھے حکیم صاحب لاہور لے آئے میں نے دیکھتے ہی یہی کہا کہ وہی بزرگ ہیں جن کو میں نے خواب میں دیکھا، حضرت مسیح موعودؑ اس وقت نماز ظہر کا وضو کر رہے تھے میں نے عرض کیا کہ حضور بیعت کرنی ہے تو حضور نے فرمایا کہ نماز کے بعد بیعت لیں گے، میرے ہمراہ منشی احمد دین صاحب اور حکیم صاحب کی ہمشیرہ غلام فاطمہ تھیں۔ حضرت صاحب نماز سے فارغ ہو کر تشریف لائے اور مکان کے صحن میں چارپائیاں بچھی ہوئی تھیں جن پر ہم بیٹھ گئیں اور حضور نے میری بیعت قبول فرمائی اور حضور نے بہت طویل دعا فرمائی۔ حکیم صاحب کی ہمشیرہ غلام فاطمہ نے کہا کہ حضور امۃ العزیز حکیم محمد الدین کی نئی بیوی ہے اس کے لیے دعا فرمایا کریں تو حضور نے فرمایا کہ حکیم صاحب کی زندگی بہت اچھی گزر جاوے گی چنانچہ حکیم صاحب کی زندگی حضرت صاحب کی دعاؤں کی برکت سے اچھی ہوگئی۔ حکیم صاحب بیمار ہوگئے اور بہت حالت خراب ہوگئی تو علاج کے لیے قادیان حضرت صاحب کے پاس تشریف لے آئے اور 6 ماہ علاج ہوتا رہا۔ حکیم صاحب کہتے تھے کہ مجھے بیماری کے دوران میں سر درد زیادہ ہوگئی اور دل کی کمزوری دن بدن بڑھتی گئی تو حضور نے ٹوپی اتار کر مجھے پہنادی اور پانی بھی دم کر کے دیا کرتے تھے اور اس وقت ایک واسکٹ بھی دی تھی، حکیم صاحب بفضل خدا تندرست ہوگئے تو پھر حضور نے فرمایا کہ حکیم صاحب اب گوجرانوالہ جا کر رہائش کریں، حکیم صاحب کو جو ٹوپی حضور نے عنایت فرمائی وہ رومی ٹوپی تھی حکیم صاحب خود کسی کو دے گئے واسکٹ میرے پاس تبرکاً موجود ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 8 صفحہ 280,281)

یہ روایت آپ نے تقریباً 1939ء میں نوٹ کروائی جبکہ آپ کے خاوند حضرت حکیم محمد دین صاحب فوت ہو چکے تھے اور آپ بیوگی کی حالت میں دارالعلوم قادیان میں رہائش پذیر تھیں۔

حضرت امۃ العزیز بیگم صاحبہ کو گوجرانوالہ کی پہلی صدر لجنہ کا اعزاز حاصل ہے۔ تاریخ لجنہ اماءاللہ میں 1929ء میں قائم ہونے والی لجنات کے ذکر میں لکھا ہے:۔

لجنہ گوجرانوالہ کی پہلی صدر امۃ العزیز بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد الدین صاحب (المعروف بے بے جی حکیم) تھیں اور پہلی سیکرٹری اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب تھیں۔ ان دونوں عہدہ داروں نے اپنے جذبۂ خدمت کے باعث مرکزی لجنہ اماء اللہ کے زیر ہدایت ایک مدت تک گوجرانوالہ میں احمدی خواتین کی تربیت و ترقی کے کام کو نہ صرف یہ کہ مضبوطی سے قائم رکھا بلکہ اسے ترقی کی طرف گامزن رکھا۔ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ کے قادیان ہجرت کر جانے کے بعد اللہ رکھی صاحبہ صدر منتخب ہوئیں اور 24 سال تک متواتر صدارت کے عہدہ پر قائم رہیں۔

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول صفحہ 251)

20 مئی 1937ء کو حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب نے آپ کے مکان (دارالعلوم) کی بنیاد رکھی اور دعا فرمائی۔

(الفضل 23 مئی 1937ء صفحہ 1)

1944ء میں حضور نے تحریک وقف جائداد فرمائی تو آپ بھی اس میں شامل ہوئیں اور اپنے مکان واقع دارالعلوم کا نصف حصہ اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے وقف کیا۔

(الفضل 23 جولائی 1944ء صفحہ 4)

اسی طرح آپ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھیں آپ نے 19 سال میں 115 روپے چندہ ادا کیا آپ کا نام لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ شہر کے تحت 2534 نمبر پر درج ہے۔

آپ نے 10 دسمبر 1950ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پائی بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ نمبر 7 میں تدفین ہوئی آپ کا وصیت نمبر 2404 تھا۔

ماخوذ

صحت کے چند سنہری اصول

1۔ غذائیت سے بھرپور خوراک

حیاتین اور معدنیات سے بھرپور غذائیں کھائی جائیں، چربی اور شکر سے ممکنہ حد تک پرہیز کیا جائے، ان میں صرف حرارے ہوتے ہیں۔ حیاتین اور معدنیات یکسر نہیں ہوتے۔ ان سے پرہیز کرنے والے کم حرارے حاصل کریں گے۔

2۔ خوب چلیے

صاف اور کھلی ہوا میں خوب چلنا، سائیکل چلانا، تیرنا، دوڑ اور جاگنگ وغیرہ جیسی ورزشوں سے دوران خون تیز ہوتا اور خوب آکسیجن جذب ہوتی ہے۔ بالخصوص چلنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے، جسم میں جمع زائد حرارے جل جاتے ہیں تھکن دور ہوتی ہے، عضلات یعنی پٹھے بنتے ہیں اور عارضۂ قلب کے خطرات گھٹ جاتے ہیں۔ تیز قدمی سے پٹھوں کے سکڑنے کا عمل بھی بہت سست ہو جاتا ہے۔

3۔ صحت دماغ کا خیال رکھیے

دماغ کی صحت میں مطالعے غور و خوض نئی زبانیں سیکھنے اور اپنے ماحول سے تحریک حاصل کرنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ دماغ کی صحت کے لئے معمے حل کیجیے، کوئی زبان سیکھیے اور دماغی ورزشوں سے شغف رکھیے، اپنے کام، اپنی سوچ فکر اور غور سے کیجئے، لوگوں کی عقل پر مکمل اعتماد نہ کیجئے، تاکہ آپ اپنے دماغ سے کام لے کر اسے چاق و چوبند اور صحت مند رکھ سکیں۔

4۔ کولیسٹرول گھٹائیے

سبزیاں اور مچھلی زیادہ کھائیے اور حیوانی چکنائیوں، مکھن، گھی چربی وغیرہ سے بچیئے، غذا میں پھلیوں، جئی (اونس) پھلوں کے گودے و ریشے کی مقدار زیادہ رکھیئے، موسمی، مالٹے، کینو، امرود، سیب وغیرہ جیسے پھلوں میں ریشہ اور پیکٹن بہت ہوتا ہے۔

5۔ تمباکو نوشی ترک کیجئے

یاد رکھیے کہ تمباکو انسانی صلاحیتوں، صحت اور زندگی کی قاتل ہے اس سے پھیپھڑے، قلب اور دماغ کو نقصان پہنچنے کے علاوہ جلد پر جھریوں کے جال جلد بننے لگتے ہیں اور رنگت ماند پڑ جاتی ہے۔

6۔ اپنی کمر اور پیٹھ لچکدار رکھئے

آپ کی ریڑھ کی ہڈی زندگی کا سب سے اہم ستون ہے، اسے سخت نہیں ہونا چاہئے۔ ہر روز پانچ منٹ تک اسے طاقت ور اور لچک دار بنانے والی ورزشیں باقاعدگی سے کیجئے اس طرح آپ کی کمر سیدھی اور اعصاب چونچال رہیں گے۔

7۔ وزن گھٹائیے

مٹاپا، ذیابیطس، امراض قلب اور چھاتیوں کے سرطان کا سبب بنتا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق مٹاپا بے وقت موت کا ایک اہم سبب ہوتا ہے۔ آپ کا وزن معمول سے 20 گنا زیادہ ہے تو پھر اسے ہلکی اور کم مقدار غذا اور ورزش کے ذریعے سے دو پونڈ فی ہفتے کے حساب سے گھٹائیے اور معمول کے وزن پر آجائیے۔

8۔ ہائی بلڈ پریشر

معدے اور آنتوں کی خرابیاں، ان کے زخم، جلن، سر کا درد، عضلات کی کشیدگی اور دھن، دباؤ، ذہنی کشیدگی اور اضمحلال کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ خود کو اس سے آزاد کرنے کے طریقے سیکھئے۔ خوش وقتی، ہنسی، باغیچوں کی سیر، اچھے مناظر، عبادت، تلاوت اور اچھی کتابوں کے مطالعے سے اس کا علاج کیجئے۔ ان تحقیقی نتائج کی روشنی میں غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ دین نے جو ضابطۂ حیات متعین کیا ہے، وہ انسانی فلاح و خیر کا سب سے اعلیٰ اور ارفع نظام ہے۔ کھانے پینے کے سلسلے میں اس کے متعین کردہ اصولوں پر عمل کرنے والے بسیار خوری سے دور رہتے ہیں، وہ صرف ایک آنت سے کھاتے ہیں، جب کہ دوسرے سات آنتوں سے کھاتے ہیں۔ اسوۂ رسولؐ پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی پسندیدہ غذائیں سادہ، زود ہضم اور غذائیت سے بھرپور ہوتی تھیں۔ آپ نے گھی اور چربی پر روغن زیتون کو ترجیح دی۔ عبادت اس کی فرض کردہ نمازیں، وضو، پاکیزگی کے اصول، دعا، صبر و قناعت، شکر و توکل، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی روحانی تسکین اور اخروی نجات کے علاوہ دنیا میں صحت کا سامان بھی کرتے ہیں۔ (ہمدرد صحت، دسمبر 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105301 میں

Imas Mansuroh Toyibah

زوجہ Nasir Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیت -/Rp1500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Imas Mansuroh Toyibah گواہ شد نمبر 1 Loso گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 105302 میں Lisdawati

زوجہ Avi Syasrudin قوم ...... پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 400 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp3000,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 گرام مالیت -/Rp660,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1200,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lisdawati گواہ شد نمبر 1 Rukman گواہ شد نمبر 2 D Syaprudin

مسل نمبر 105303 میں

Zakhrina Sagita M

زوجہ Eka Gala Sopana قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/Rp2050,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیت -/Rp16300,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Zakhrina Sagita M گواہ شد نمبر 1 Ade Gunawan M گواہ شد نمبر 2 Eka Gala Sopana

مسل نمبر 105304 میں

Yudi Mukhyi din

ولد Sapaat Surpiatna قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 51 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp25,000,000 (2) Land Property برقبہ 180 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp28,800,000 (3) Land Property برقبہ 528.9 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp13,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp4000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yudi Mukhyidin گواہ شد نمبر 1 D Mochamad Tasdik گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Ahmadi

مسل نمبر 105305 میں Rokayah Oyo

زوجہ Omoh قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Garden برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp1500,000 (2) مکان برقبہ 37 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp2500,000 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp250,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Rokayah Oyo گواہ شد نمبر 1 Oyo گواہ شد نمبر 2 Munir Ahmad

مسل نمبر 105306 میں Muksin

ولد Suparta قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 2800 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (2) Garden برقبہ 2100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp11,250,000 (3) Garden برقبہ 2100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp7500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muksin گواہ شد نمبر 1 Muhidin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Munir Ahmad

مسل نمبر 105307 میں

Munawar Man Ahmad

ولد Harjo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 56 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp2000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد Munawarman Ahmad گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 YadiMuzafar Ahmad

مسل نمبر 105308 میں Mimin

ولد Undi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Rice Field برقبہ 280 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp6000,000 (2) Land Peroperty برقبہ 28 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp600,000 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp 1200,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mimin گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ahmad Juhadi

مسل نمبر 105309 میں Nurha Yati

بنت Hambali قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Rice Field برقبہ 560 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp2,000,000 (2) مکان برقبہ 63 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp15000,000 (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 1 گرام مالیت -/Rp250,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nurhayati گواہ شد نمبر 1 Iron Kamal Udin گواہ شد نمبر 2 Munir Ahmad

مسل نمبر 105310 میں IRah

بنت IDi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Rice Field برقبہ 210 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp2250,000 (2) زمین برقبہ 238 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp2550,000 (3) House Stage برقبہ 37 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp3,000,000 (4) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp250,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Irah گواہ شد نمبر 1 Ahya گواہ شد نمبر 2 Iron Kamal udin

مسل نمبر 105311 میں Asyifa

بنت Warta قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 گرام اندازاً

مالیت -/Rp300,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp100,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Asyifa گواہ شد نمبر Warta1 گواہ شدنمبر Ucin Sanusi2

مسل نمبر 105312 میں Nur Arya Da

ولد Zaid R Sahid قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nur Arya Da گواہ شدنمبر Reho1 Sahid گواہ شدنمبر Singgih a Prasetyo2

مسل نمبر 105313 میں

Yoga Ahmad Sahid

ولد Jaenu Din قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Yaga Ahmad Sahid گواہ شدنمبر Nur 1 Asikin گواہ شدنمبر Abdul Raup2

مسل نمبر 105314 میں

Entin Agustina

بنت Soma قوم ...... پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp500,000 (2) Rice Field برقبہ 420 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp4500,000 (3) Garden Land برقبہ 280 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp2000,000 (4) زمین برقبہ 238 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp4250,000 (5) A Stage House برقبہ 35 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً

مالیت -/Rp2000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ -/Rp150,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Entin Agustina گواہ شد نمبر Mandang Nasir Ahmad1 گواہ شدنمبر Soleh Abdul Gofur2

مسل نمبر 105315 میں

Alania Fazrina Masriqis

بنت Atta Ur Razzaq Barus قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیت -/Rp2600,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp100,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Alania Fazrina Masriqis گواہ شد نمبر Basjari Tarmudi1 گواہ شدنمبر Erwin 2 Purnama

مسل نمبر 105316 میں Solihin

ولد Adang قوم ...... پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Rice Field برقبہ 1302 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp13950,000 (2) Land Garden برقبہ 1680 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp9000,000 (3) Land Garden برقبہ 420 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp9000,000 (4) fish Pool برقبہ 168 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp1800,000 (5) زمین برقبہ 175 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp5000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ -/300,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں

اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Solihan گواہ شدنمبر Tata 1 Rosada گواہ شدنمبر Syarif 2

مسل نمبر 105317 میں

Rokayah Syarip

زوجہ Ocin قوم ...... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Garden برقبہ 560 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp6,000,000 (2) زمین برقبہ 70 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp2000,000 (3) مکان برقبہ 43 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp5000,000 (4) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 2 گرام مالیت -/Rp500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ -/Rp100,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rokayah Syarip گواہ شد نمبر Syarif1 گواہ شدنمبر Munir Ahmad2

مسل نمبر 105318 میں Nurlaela

بنت Muslim Hidayat قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp45000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurlaela گواہ شد نمبر Munir Ahmad1 گواہ شدنمبر Muslim 2 Hidayat

مسل نمبر 105319 میں Nurdjanah

زوجہ Samsudin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی

گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp862,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nurdjanah گواہ شدنمبر Agus 1 Rachman گواہ شدنمبر Cahyana 2

مسل نمبر 105320 میں

Rahmawati Tahirah

بنت Agus RAchman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp150,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahmawati Tahirah گواہ شد نمبر Agus Rachman1 گواہ شدنمبر Yayan Sobandi2

مسل نمبر 105321 میں

Nabiga Achmad

بنت Tamim Achmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nabigh Achmad گواہ شد نمبر Tamim Achmad1 گواہ شدنمبر Ahmad Juwaeni2

مسل نمبر 105322 میں Dede Wadiati

زوجہ Ade Karsana Karim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ (200 مربع میٹر اور 420 مربع میٹر) واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp1,000,000,000 (2) زمین برقبہ 450 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp360,000,000 (3) fish Pool برقبہ 900 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً

مالیت-/Rp99,000,000 (4) A Quarter From Houase اندازاً مالیت-/Rp33000,000 (5) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 50 گرام مالیت-/Rp17500,000 (6) نقدرقم مبلغ -/Rp33,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rp6000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Dede Wadiati گواہ شد نمبر 1 Ade Karsana گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 105323 میں

Rio Firdaus Ahmadi

ولد Muhammad Arief S قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rp2300,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rio Firdous Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Mubarok Ahmad گواہ شد نمبر 2 Maqbul Ahmad

مسل نمبر 105324 میں

Pipit Syarifa Tunnisa

بنت Dede Zafarullah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rp300,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Pipit Syarifatunnisa گواہ شد نمبر 1 Dede Zafarullah گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi

مسل نمبر 105325 میں

Sarah Sidiqa Begum

بنت Sulaeman Jamjuri قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rp750,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Sidiqa Begum گواہ شد نمبر 1 Sulaeman Jamjuri گواہ شد نمبر 2 Encang Jarkasin Alnajj

مسل نمبر 105326 میں

Taufik Hidayat

ولد Sukardi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Rp1500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Taufik Hidayat گواہ شد نمبر 1 Soewarto Parto گواہ شد نمبر 2 Mln Iskandar Ahmad g

مسل نمبر 105327 میں

Eman Sulaiman

ولد Nanang قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Rp650,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Eman Sulaiman گواہ شد نمبر 1 Mln Iskandar Ahmad Gumay گواہ شد نمبر 2 Soewarto PArto S

مسل نمبر 105328 میں

Raisa Kurniati Nahia

زوجہ Nandar Hidayat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/Rp2,000,000 اس وقت مجھے مبلغ-/Rp6000,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Raisa Kurniati Nahia گواہ شد نمبر 1 Nandar Hidayat گواہ شد نمبر 2 Endro Kuswarto

مسل نمبر 105329 میں Nasir Ahmad

ولد K Kamal udin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Rp1500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 1 K Kamaludin گواہ شد نمبر 2 Apip Yuhana

مسل نمبر 105330 میں Sumianah

زوجہ Syarif Ahmadi قوم ...... پیشہ PNS عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 425 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp7500,000 (2) طلائی زیور وزنی 60 گرام اندازاً مالیت-/Rp8100,000 (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 15 گرام ونقد رقم مبلغ-/Rp740,000 اس وقت مجھے مبلغ-/Rp1946500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sumianah گواہ شد نمبر 1 Syarif Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Yamassuha Ahmad

مسل نمبر 105331 میں Ataul Qudus

ولد Uyo Suryo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Rp1200,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ataul Qudus گواہ شد نمبر 1 Ibnu Majah گواہ شد نمبر 2 Sulaeman Jamjuri

مسل نمبر 105332 میں

Tati Djuwitaningsih

بنت Eras Ruhimat قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp210,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Titi Djuwitaningsih گواہ شد نمبر 1 Dadan Ahmad Supriyatna گواہ شد نمبر 2 Epip Zulfikar Malik Ahmad

مسل نمبر 105333 میں

Mina Ratna Nurfarida

زوجہ Ata ul Qudus قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 14.70 گرام اندازاً مالیت-/Rp4,116,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 11.80 گرام مالیت-/Rp3,304,000 اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mina Ratna Nurfarida گواہ شد نمبر 1 Atau Qudus گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmad

مسل نمبر 105334 میں

Fitri Yani Suhendi

بنت Atang Suhendi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rp115000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitri Yani Suhendi گواہ شد نمبر 1 Atang Suhendi گواہ شد نمبر 2 Ulloh

مسل نمبر 105335 میں Lina

زوجہ Yusuf Suherman قوم...... پیشہ مرچنٹ عمر 52 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp1,200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lina گواہ شد نمبر 1 Ulloh گواہ شد نمبر 2 Apandi

مسل نمبر 105336 میں

Nina Hanipatunnisa

زوجہ Edi Abdul Hadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیت -/Rp37500,00 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 12 گرام مالیت -/Rp3360,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nina Hanipatunnisa گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mulyadi گواہ شد نمبر 2 Edi Abdul Hadi

مسل نمبر 105337 میں

Abdul Hayat Djafar

ولد M DJafar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp250,000,000 (2) زمین ومکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp750,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hayat Djafar گواہ شد نمبر 1 Irfan Ahmad Djafar گواہ شد نمبر 2 Yusuf Pontoh

مسل نمبر 105338 میں

Atiatul Busyra

بنت Muhsin Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp200,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atiatul Busyra گواہ شد نمبر 1 Muhsin Ahmad Rauf گواہ شد نمبر 2 Jumhawi

مسل نمبر 105339 میں

Siti Nurwahidah

زوجہ Abdul Rozaq قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Rp200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3100,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Siti Nurwahidah گواہ شد نمبر 1 Abdul Rozaq گواہ شد نمبر 2 Labib Imana

مسل نمبر 105340 میں

Safia Nurul Nisa

بنت Rejo Susilo قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp600,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Safia Nurul Nisa گواہ شد نمبر 1 Rejo Susilo گواہ شد نمبر 2 Rakhmat Fithri Adi

مسل نمبر 105341 میں Ade Suharah

زوجہ Pahroji قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Rice Field برقبہ 700 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp30,000,000 (2) Rice Field برقبہ 2800 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (3) Rice Field برقبہ 1400 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp5000.000 (4) Rice Field برقبہ 700 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp5000,000 (5) Rice Field برقبہ 700 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (6) House +Pool واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (7) Land Property برقبہ 1400 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (8) Land Property برقبہ 280 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp20,000,000 (9) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp350,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1600,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/Rp2000,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ade Suharah گواہ شد نمبر 1 Pahrodji گواہ شد نمبر 2 Budiyanto

مسل نمبر 105342 میں

Melia Sonya Soraya

زوجہ Saeful Anwar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 15 گرام مالیت -/Rp1500,000 (2) طلائی زیور وزنی 24 گرام اندازاً مالیت -/Rp6000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Melia Sonya Soraya گواہ شد نمبر 1 Saeful Anwar گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sarida

مسل نمبر 105343 میں

Teja Rosmanawati

زوجہ Ade Juansyah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp500,000 (2) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیت -/Rp3750,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp750,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Teja Rosmanawati گواہ شد نمبر 1 Nurdana S Nurahmad گواہ شد نمبر 2 Amin

مسل نمبر 105344 میں

Euis Kurniasih

زوجہ Entang Sumarna قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 20 گرام مالیت -/Rp5000,000 (2) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیت -/Rp2500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp700,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Euis Kurniasih گواہ شد نمبر 1 Entang Sumarna گواہ شد نمبر 2 Wawang Gunawan

مسل نمبر 105345 میں

Entang Sumarna

ولد Naya قوم...... پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property 8 House واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp40,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Entang Sumarna گواہ شد نمبر 1 Didim Dimyati گواہ شد نمبر 2 Nurdana S Nurahmad

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 فروری 2011ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم عبدالمنان قریشی صاحب

مکرم عبدالمنان قریشی صاحب ابن مکرم سیٹھ عبدالرحمان قریشی صاحب آف نیروبی مورخہ یکم فروری 2011ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کینیا جماعت کے نہایت مخلص، فعال اور دیرینہ خادم تھے۔ انہیں وہاں احمدیت کا پیغام پہنچانے اور بیوت الذکر کی تعمیر میں نمایاں خدمت کا موقعہ ملا۔ آپ نے بطور سیکرٹری امور عامہ اور سیکرٹری جائیداد لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔ واقفین سلسلہ سے ہمیشہ محبت و احترام کے ساتھ پیش آتے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کے بیٹے مکرم طارق منصور قریشی صاحب کینیا جماعت کے انٹرنل آڈیٹر کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم محمد ادریس خان صاحب

مکرم محمد ادریس خان صاحب ابن مکرم قاری محمد یٰسین صاحب جلنگھم مورخہ 3 فروری 2011ء کو لمبی بیماری کے بعد برین ہیمبرج سے 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1969ء میں افریقہ سے جلنگھم آئے اور قائد خدام الاحمدیہ اور زعیم انصار اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم باوفا اور مخلص انسان تھے۔ آپ پُر جوش داعی الی اللہ بھی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب (صدر قضاء بورڈ یوکے) کے بڑے بھائی تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مولانا عبدالقدیر شاہد صاحب

مکرم مولانا عبدالقدیر شاہد صاحب ابن مکرم مولا بخش صاحب کینیڈا مورخہ 11 جولائی 2010ء کو بقضائے الٰہی جرمنی میں وفات پا گئے جہاں آپ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے گئے ہوئے تھے۔ آپ 1944ء میں زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ قادیان میں داخل ہوئے۔ جامعہ سے فارغ ہونے کے بعد غانا اور سیرالیون میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ 1964ء میں ربوہ آ کر آباد ہوئے۔ 1990ء میں آپ کینیڈا چلے گئے اور وہاں کچھ عرصہ سیکرٹری تربیت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم وسیم احمد جسوال صاحب

مکرم وسیم احمد جسوال صاحب ابن مکرم حبیب اللہ جسوال صاحب لندن مورخہ 19 جنوری 2011ء کو ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں وفات پا گئے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایات کی روشنی میں ایم ٹی اے کے اجراء میں بڑی نمایاں خدمتوں کی توفیق پائی۔ مرحوم باوفا اور سلسلہ کا درد رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ دعوت الی اللہ کا بھی بڑا شوق تھا۔

مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب

مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب آف سرگودھا مورخہ 16 جنوری 2011ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری مولا بخش صاحب پوسٹ ماسٹر کے بیٹے تھے۔ ایئر فورس سے بطور سکوارڈن لیڈر ریٹائرمنٹ کے بعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بحیثیت نائب ناظر امور عامہ خدمت کی توفیق پائی اور سرگودھا میں بطور سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی کام کرنے کا موقعہ ملا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نائب وکیل المال ثانی ربوہ کے بہنوئی اور مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ جرمنی کے ماموں تھے۔

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم محمد دین صاحب جہلم مورخہ 25 جنوری 2011ء کو 82 سال کی عمر میں ہنوور جرمنی میں وفات پا گئیں۔ آپ کی والدہ اور نانی دونوں رفیقات تھیں۔ مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، قرآن کریم کی عاشق اور خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والی مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مالی قربانی میں بھی ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ 1953ء اور 1974ء کے نامساعد جماعتی حالات میں بڑی بہادری کے ساتھ مخالفین کا مقابلہ کرتی رہیں۔ آپ نے اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کی میت بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے ربوہ لے جائی گئی۔

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد دین صاحب جمیل امریکہ مورخہ 20 جنوری 2011ء کو 96 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ متقی، مخلص، دعا گو، خدا ترس، غریبوں کی ہمدرد اور نافع الناس خاتون تھیں۔ خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ والہانہ لگاؤ تھا۔ قرآن کریم سے بے حد محبت تھی اور حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا۔ میاں کی وفات کے بعد آپ نے حالات کا بڑے صبر و استقلال کی ساتھ مقابلہ کیا اور اولاد کی اچھی تربیت کی۔ دارالبرکات ربوہ میں صدر لجنہ کی حیثیت سے لمبا عرصہ خدمت کا موقعہ بھی ملا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر احمد صاحب وڑائچ مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن مکرمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ مرحوم پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین مورخہ 19 فروری 2011ء کو بعمر 63 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے مورخہ 21 فروری کو بعد نماز ظہر مرحومہ کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ مہمان نواز، انتہائی صابر، بے ضرر اور رشتوں کا لحاظ رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ کو بطور صدر لجنہ مرالہ و صدر لجنہ پھالیہ خدمت کی بھی توفیق ملی۔ مرحومہ حضرت چوہدری حاکم علی صاحب چک 9 پنیار رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں ضعیف والد مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب نمبردار چک 9 پنیار، سات بھائی، چار بیٹے مکرم حفیظ احمد صاحب وڑائچ لندن، مکرم سلیم احمد صاحب وڑائچ پھالیہ، مکرم شکیل احمد صاحب وڑائچ سپین، مکرم لئیق احمد صاحب وڑائچ اٹلی، دو بیٹیاں مکرمہ سمیعہ طاہر صاحبہ اہلیہ خاکسار اور مکرمہ ربیعہ طارق صاحبہ اہلیہ مکرم طارق محمود صاحب ایڈووکیٹ مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور نے درجہ ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

اول Maxillofacial سرجری (MDS) ایم ڈی ایس میں داخلہ کیلئے فارم بھیجنے کی آخری تاریخ 10 مارچ 2011ء ہے۔

ڈپلومہ اول Maxillofacial سرجری (MDS) ڈی ایم ایف ایس میں داخلہ فارم بھیجنے کی آخری تاریخ 5 مارچ 2011ء ہے۔

اہلیت:۔

☆ بی ڈی ایس یا مساوی میڈیکل کوالیفکیشنز تسلیم شدہ پی ایم اینڈ ڈی سی

☆ زیر تعلیم PM&DC رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

☆ ایک سالہ ہاؤس جاب کی تکمیل سرٹیفکیٹ

مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ www.kemu.edu.pk کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم محمد حنیف صاحب جرمنی سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد رشید صاحب کراچی جگر کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ کیموتھراپی مکمل ہوچکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت بہتری کی طرف مائل ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

خورشید ہئیر آئل
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

درخواست دعا

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ کی آنکھ کا آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔کہ اللہ تعالیٰ یہ آپریشن کامیاب فرمائے اور کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔

مکرمہ بشریٰ سلطان صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب ڈرائیور طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری چھوٹی بہو مکرمہ ثمینہ شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد احمد صاحب برین ٹیومر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔آنکھ کی بینائی ختم ہوگئی ہے۔ تشویشناک حالت ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق محض اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

اٹک پٹرولیم

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے

ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70

جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ

احمد نگر نزد ربوہ۔سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

سپر برگر ہاؤس

آپ کی خدمت میں پیش پیش

اقصیٰ روڈ کے بعد ساہیوال روڈ پر،گزشتہ سال سے نئی برانچ کا آغاز

وسیع سرسبز لان،خواتین کیلئے پردہ کا انتظام
برگر،شامی کباب،آئسکریم،فالودہ،بوتلیں

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مال آرڈر پر تیار کروائیں۔

ساہیوال روڈ نزد شیزان ایجنسی

ہر علاج ناکام ہو تو انشاءاللہ

ہولز مک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔علاج کیلئے

بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔فروری

طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:07

روحی

ڈپریشن کی مفید مجرب دوا

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 -6211434

ڈائجس ٹو گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے

عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب 0344-7801578

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت

FAJAR RENT- A CAR

121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور

M.ABID BAIG

Contact No:0333-4301898

پریمئر ایکسچینج کمپنی (بی) لمیٹڈ

غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد بااعتماد ادارہ

اسٹیٹ بینک لائسنس نمبر 11

دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا

برائے رابطہ بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-9794460
0333-8390390
047-6215068

Dawlance Exclusive Dealer

فریج،سپلٹ اے سی،ڈیپ فریزر،مائیکروویو اوون، واشنگ مشین،ٹی وی،ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں،جوسر بلینڈر،ٹوسٹر سینڈوچ،بیکرز،یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی،ویٹ مشین،ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FD-10

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the extremely skilled craftsmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftsmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality consciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers